علمائے کرام کا واٹس ایپ گروپ
بزم علماء والأئمه
03345613913

مذہبِ احناف کے مطابق

نمازِ جنازہ کے بنیادی احکام

احادیثِ مبارکہ، حضرات صحابہ اور حضرات تابعین رضی اللہ عنہم کی
تصریحات کی روشنی میں

مبین الرّحمٰن

فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی
متخصص جامعہ اسلامیہ طیبہ کراچی

03362579499

بزمِ علماء والأئمة
صرف علماء، طلباء اور خطباء شامل ہوں
03345613913
آنے والا جمعہ کس عنوان پہ مناسب یا ضروری ہے
اس بارے میں
اپنی مفید آراء و تجاویز اور ان
سے متعلقہ کتب اوپر دئیے
گئے نمبر پہ ارسال فرمائیں

بعض حضرات کو یہ شبہ ہوتا ہے کہ احناف جس طریقے سے نمازِ جنازہ ادا کرتے ہیں وہ احادیث سے ثابت نہیں بلکہ احادیث سے اس کے برخلاف طریقہ ثابت ہوتا ہے، ذیل میں نمازِ جنازہ کے بنیادی احکام سے متعلق دلائل ذکر کیے جاتے ہیں، جن سے بخوبی معلوم ہو جاتا ہے کہ نماز جنازہ سے متعلق احناف کا موقف الحمد للہ احادیث مبارکہ، حضرات صحابہ اور تابعین کرام رضی اللہ عنہم سے ثابت ہے۔

نماز جنازہ کی چار تکبیرات کا ثبوت

نمازِ جنازہ کی چار تکبیرات ہیں، جو کہ صحیح احادیث میں حضور ﷺ سے ثابت ہیں اور حضرات صحابہ کرام کا اس پر اتفاق بھی ہے:

صحیح البخاری میں ہے کہ:

بَابُ التَّكْبِيرِ عَلَى الْجَنَازَةِ أَرْبَعًا وَقَالَ حُمَيْدٌ صَلَّى بِنَا أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ سَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ كَبَّرَ الرَّابِعَةَ ثُمَّ سَلَّمَ-

١٣٣٣ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى النَّجَاشِيَّ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَخَرَجَ بِهِمْ إِلَى الْمُصَلَّى فَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ-

امام بخاری رحمہ اللہ نے نماز جنازہ میں چار تکبیرات ہونے سے متعلق عنوان قائم کیا ہے جس کے تحت ایک تو حضرت انس رضی اللہ عنہ کا عمل ذکر فرمایا کہ انھوں نے نمازِ جنازہ میں چار تکبیرات کہیں اور پھر حدیث ذکر فرمائی کہ حضور ﷺ نے نجاشی حاکم رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی جس میں چار تکبیرات کہیں۔

نجاشی حاکم رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ میں حضور ﷺ کے چار تکبیرات کہنے کا ذکر احادیث کی متعدد کتب میں موجود ہے، ملاحظہ فرمائیں:

صحیح مسلم میں ہے:

٢٢٤٧ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- نَعَى لِلنَّاسِ النَّجَاشِىَ فِى الْيَوْمِ الَّذِى مَاتَ فِيهِ فَخَرَجَ بِهِمْ إِلَى الْمُصَلَّى وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ.

مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

١١٥٣٦- حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ سَلِيمِ بْنِ حَيَّانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم صَلَّى عَلَى أَصْحَمَةَ النَّجَّاشِي فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا.

١١٥٣٧- حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم خَرَجَ إِلَى الْبَقِيعِ فَصَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا.

١١٥٣٨- حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم ، قَالَ : إِنَّ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ , فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم وَأَصْحَابه إِلَى الْبَقِيعِ , فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ , وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ.

سنن الترمذی میں ہے:

١٠٢٢ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا.

وَفِي البَاب عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَابْنِ أَبِي أَوْفَى، وَجَابِرٍ، وَيَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ، وَأَنَسٍ.

وَيَزِيدُ بْنُ ثَابِتٍ هُوَ أَخُو زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْهُ شَهِدَ بَدْرًا، وَزَيْدٌ لَمْ يَشْهَدْ بَدْرًا.

حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ، وَالعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ العِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ: يَرَوْنَ التَّكْبِيرَ عَلَى الجَنَازَةِ أَرْبَعَ

تَكْبِيرَاتٍ، وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، وَابْنِ الْمُبَارَكِ، وَالشَّافِعِيِّ، وَأَحْمَدَ، وَإِسْحَاقَ.

امام ترمذی رحمہ اللہ یہ حدیث ذکر فرمانے کے بعد اسے حسن صحیح قرار دیتے ہیں، اور یہ فرماتے ہیں کہ انھی چار تکبیرات پر جمہور صحابہ وتابعین کا عمل ہے، اور یہی مذہب امام سفیان ثوری، امام مالک بن انس، امام عبد اللہ بن مبارک، امام شافعی، امام احمد اور امام اسحاق رحمہم اللہ کا بھی ہے۔

حضرت نجاشی حاکم رضی اللہ عنہ کے اس واقعے سے نمازِ جنازہ کی چار تکبیرات بخوبی ثابت ہوتی ہیں۔ جہاں تک اس شبہ کا تعلق ہے کہ اس تو غائبانہ نماز جنازہ کا ثبوت بھی ہوتا ہے، جس کے احناف قائل نہیں تو اس کا جواب یہ ہے کہ احناف کے نزدیک غائبانہ نمازِ جنازہ اس لیے جائز نہیں کہ نمازِ جنازہ درست کے لیے سامنے میت کا موجود ہونا ضروری ہے، اور حضرت نجاشی کے اس واقعہ سے متعلق احناف کا موقف یہ ہے کہ یا تو یہ حضور ﷺ کی خصوصیت تھی اور یا یہ غائبانہ نمازِ جنازہ نہیں تھا کیوں کہ اللہ تعالی نے معجزاتی طور پر حضور ﷺ کے سامنے سے تمام حجابات ہٹادیے تھے اور حضور ﷺ بلکہ حضرات صحابہ کو بھی حضرت نجاشی کی میت سامنے نظر آرہی تھی، جیساکہ ذیل کی روایت میں اس کا ذکر ہے:

صحیح ابن حبان میں ہے:

٣١٠٢ - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: «أَنْبَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ تُوُفِّيَ، فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَفُّوا خَلْفَهُ، وَكَبَّرَ أَرْبَعًا وَهُمْ لَا يَظُنُّونَ إِلَّا أَنَّ جَنَازَتَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ»۔

ترجمہ: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے بھائی نجاشی کا انتقال ہوگیا ہے، ان کی نماز جنازہ ادا کرتے ہیں، چنانچہ حضور ﷺ آگے بڑھے اور صحابہ ان کی اقتدا میں کھڑے ہوئے، تو حضور ﷺ نے چار تکبیرات کہیں، اور صحابہ کو یہی خیال رہا کہ جنازہ ان کے سامنے موجود ہے۔

۲: مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

١١٥٣٤- حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم صَلَّى عَلَى قَبْرِ امْرَأَةٍ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا.

١١٥٣٥- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم صَلَّى عَلَى قَبْرِ امْرَأَةٍ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا.

ترجمہ: حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک خاتون کی قبر پر جا کر نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چار تکبیرات کہیں۔

مصنف ابن ابی شیبہ سے حضرات صحابہ کرام کے قولی اور عملی طور پر نماز جنازہ کی چار تکبیرات کا ثبوت:

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ثبوت:

١١٥٣٩- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ووَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى ، قَالَ : مَاتَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا عُمَرُ أَرْبَعًا ، ثُمَّ سَأَلَ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم مَنْ يُدْخِلُهَا قَبْرَهَا فَقُلْنَ مَنْ كَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا فِي حَيَاتِهَا.

ترجمہ: حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کا جب انتقال ہوا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کی نمازِ جنازہ میں چار تکبیرات کہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ثبوت:

١١٥٤٠- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَلْعٍ ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ ، قَالَ: قُبِضَ عَلِيٌّ وَهُوَ يُكَبِّرُ أَرْبَعًا.

١١٥٤١- حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : صَلَّيْت خَلْفَ عَلِيٍّ عَلَى يَزِيدَ بْنِ الْمُكَفَّفِ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا.

ترجمہ : امام عمیر بن سعید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی کی اقتدا میں نماز جنازہ پڑھی تو انھوں نے چار تکبیرات کہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ثبوت :

١١٥٤٤- حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ وَشُعْبَةُ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ التَّكْبِيرُ عَلَى الْجَنَائِزِ أَرْبَعُ تَكْبِيرَاتٍ بِتَكْبِيرِ الْخُرُوجِ.

ترجمہ : حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ نمازِ جنازہ میں چار تکبیرات ہیں۔

حضرت برا ابن عازب رضی اللہ عنہ سے ثبوت :

١١٥٤٥- حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ مُهَاجِرٍ أَبِي الْحَسَنِ ، قَالَ : صَلَّيْت خَلْفَ الْبَرَاءِ عَلَى جِنَازَةٍ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا.

امام مہاجر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت برا ابن عازب کی اقتدا میں نماز جنازہ پڑھی تو انھوں نے چار تکبیرات کہیں۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے ثبوت :

١١٥٤٦- حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ، قَالَ سَأَلَهُ رَجُلٌ عَنِ التَّكْبِيرِ عَلَى الْجِنَازَةِ ، فَقَالَ : أَرْبَعًا فَقُلْت اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ سَوَاءٌ ، قَالَ : فَقَالَ : اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ سَوَاءٌ.

حضرت عقبہ بن عامر سے پوچھا گیا کہ نمازِ جنازہ میں کتنی تکبیرات ہیں تو انھوں نے فرمایا کہ چار ہیں چاہے دن ہو یا رات۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ثبوت :

١١٥٤٧- حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ طَلْحَةَ ، قَالَ : شَهِدْت ابْنَ عَبَّاسٍ

كَبَّرَ عَلَى جِنَازَةٍ أَرْبَعًا.

حضرت زید بن طلحہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس کی اقتدا میں نماز جنازہ پڑھی تو انھوں نے چار تکبیرات کہیں۔

حضرت زید بن ثابت اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے ثبوت:

۱۱۵۴۸- حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ كَبَّرَ أَرْبَعًا وَأَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَبَّرَ أَرْبَعًا.

ترجمہ: حضرت ثابت بن عبید فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت اور حضرت ابو ہریرہ نے نماز جنازہ میں چار تکبیرات کہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم سے ثبوت:

۱۱۵۴۹- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَبِي الْعَنَبَسِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : صَلَّيْت خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى جِنَازَةٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا.

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے ثبوت:

۱۱۵۵۰- حَدَّثَنَا حَفْصُ , عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ الْحَارِثِ أَبِي رَوْقٍ ، عَنْ مَوْلًى لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عِلِيٍّ صَلَّى عَلَى علي فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ثبوت:

۱۱۵۵۱- حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لاَ يَزِيدُ عَلَى أَرْبَعِ تَكْبِيرَاتٍ عَلَى الْمَيِّتِ.

۱۱۵۵۲- حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ مِثْلَهُ.

حضرت واثلۃ بن الاسقع رضی اللہ عنہ سے ثبوت:

۱۱۵۶۲- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ , عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِر , قَالَ : صَلِيتُ خَلفَ

وَاثِلَةَ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا.

حضرت سوید بن غفلہ سے ثبوت:

١١٥٦٣- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ، عَنْ أَبِي الْخَصِيبِ، أَنَّ سُوَيْدًا صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا.

امام محمد تابعی سے ثبوت:

١١٥٥٥- حَدَّثَنَا هُشَيْمُ ، عَنَ عَوْنٍ ، أَنَّ مُحَمَّدًا كَبَّرَ أَرْبَعًا.

امام محمد بن الحنفیہ تابعی سے ثبوت:

١١٥٥٦- حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي عَطَاءٍ ، قَالَ : شَهِدْت وَفَاةَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَوَلاَهُ ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا.

امام ابن مجلز تابعی سے ثبوت:

١١٥٥٧- حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ عَلَى الْجِنَازَةِ أَرْبَعًا.

حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے ثبوت:

١١٥٥٨- حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْهَجَرِيِّ ، قَالَ : صَلَّيْت مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى عَلَى جِنَازَةٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا ، ثُمَّ قَامَ هُنَيْهَةً حَتَّى ظَنَنْت أَنَّهُ يُكَبِّرُ خَمْسًا ، ثُمَّ سَلَّمَ ، فَقَالَ : أَكُنْتُمْ تُرَوْنَ أَنِّي أُكَبِّرُ خَمْسًا إِنَّمَا قُمْت كَمَا رَأَيْت رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَامَ.

امام ابراہیم نخعی تابعی سے ثبوت:

١١٥٥٩- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جُمَيْعٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا.

حضرت قیس بن ابی حازم سے ثبوت:

١١٥٦٠- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ عُمَرِ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ، قَالَ : صَلَّيْت خَلْفَ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَلَى جِنَازَةٍ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا.

نمازِ جنازہ کی چار تکبیرات پر حضرات صحابہ کرام کا اتفاق:

حضور ﷺ کے عہد مبارک میں نماز جنازہ میں پانچ، سات، چھ اور چار تکبیرات کہنے کا رواج رہا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں انھوں نے حضرات صحابہ کرام کو جمع فرمایا تو تکبیرات کی تعداد سے متعلق یہ مختلف صورتحال سامنے آئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنی سب کو چار تکبیرات پر جمع فرمایا اور اس پر صحابہ کرام کا اتفاق ہو گیا، ملاحظہ فرمائیں:

ا: السنن الکبری للبیہقی میں ہے:

٧١٩٧- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِى عَامِرُ بْنُ شَقِيقٍ الأَسَدِىُّ عَنْ أَبِى وَائِلٍ قَالَ : كَانُوا يُكَبِّرُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- سَبْعًا ، وَخَمْسًا ، وَسِتًّا أَوْ قَالَ : أَرْبَعًا فَجَمَعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَأَخْبَرَ كُلُّ رَجُلٍ بِمَا رَأَى فَجَمَعَهُمْ عُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى أَرْبَعِ تَكْبِيرَاتٍ كَأَطْوَلِ الصَّلاَةِ. {ت} وَرَوَاهُ وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ فَقَالَ : أَرْبَعًا مَكَانَ سِتًّا وَفِيمَا رَوَى وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ إِيَاسٍ الشَّيْبَانِىِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : اجْتَمَعَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِى بَيْتِ أَبِى مَسْعُودٍ الأَنْصَارِىِّ فَأَجْمَعُوا أَنَّ التَّكْبِيرَ عَلَى الْجَنَازَةِ أَرْبَعٌ.

ترجمہ: حضرت ابو وائل فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے عہد مبارک میں نمازِ جنازہ میں سات، پانچ، چھ

اور چار تکبیرات کہنے کا رواج تھا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے دور میں حضرات صحابہ کرام کو جمع فرمایا اور متعدد آرا سامنے آنے کے بعد حضرت عمر نے سب کو چار تکبیرات پر جمع فرمایا۔

اور حضرات ابراہیم نخعی فرماتے ہیں کہ حضرات صحابہ کرام حضرت ابو مسعود انصاری کے گھر میں جمع ہوئے اور انھوں نے نماز جنازہ کی چار تکبیرات پر اتفاق کیا۔

۲: مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

١١٥٦٤- حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ : جَمَعَ عُمَرُ النَّاسَ فَاسْتَشَارَهُمْ فِي التَّكْبِيرِ عَلَى الْجِنَازَةِ ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ كَبَّرَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم خَمْسًا ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ كَبَّرَ سَبْعًا ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ كَبَّرَ أَرْبَعًا ، قَالَ فَجَمَعَهُمْ عَلَى أَرْبَعِ تَكْبِيرَاتٍ كَأَطْوَلِ الصَّلاَةِ.

١١٥٦٥- حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : قَالَ إِبْرَاهِيمُ اخْتَلَفَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِي التَّكْبِيرِ عَلَى الْجِنَازَةِ ، ثُمَّ اتَّفَقُوا بَعْدُ عَلَى أَرْبَعِ تَكْبِيرَاتٍ.

۳: مصنف عبد الرزاق میں ہے:

٦٣٩٥ - عبد الرزاق عن الثوري عن عامر بن شقيق عن أبي وائل قال كانوا يكبرون في زمن النبي صلى الله عليه و سلم سبعا وخمسا وأربعا حتى كان زمن عمر فجمعهم فسالهم فأخبرهم كل رجل منهم بما رأى فجمعهم على أربع تكبيرات كأطول الصلاة يعني الظهر-

۴: مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

١١٥٤٣- حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سُئِلَ عَبْدُ اللهِ ، عَنِ التَّكْبِيرِ عَلَى الْجَنَائِزِ ، فَقَالَ : كُلُّ ذَلِكَ قَدْ صُنِعَ وَرَأَيْت النَّاسَ قَدْ أَجْمَعُوا عَلَى أَرْبَعٍ.

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ نماز جنازہ میں کتنی تکبیرات ہیں؟ تو انھوں نے فرمایا کہ پہلے تو ہر طرح عمل ہوتا رہا پھر صحابہ نے چار تکبیرات پر اتفاق کر لیا۔

۵: مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

١١٥٦١- حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ كُلٌّ قَدْ فَعَلَ فَقَالُوا: فتعالوا نَجْتَمِعُ عَلَى أَمْرٍ يَأْخُذُ بِهِ مَنْ بَعْدَنَا فَكَبَّرُوا عَلَى الْجِنَازَةِ أَرْبَعًا.

ترجمہ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ پہلے تو ہر طرح سے عمل ہوتا رہا، پھر صحابہ نے سوچا کہ اجتماعی طور پر کسی بات پر اتفاق کر لیتے ہیں تاکہ بعد والے اسی پر عمل کریں، تو انھوں نے چار تکبیرات پر اتفاق کیا۔

نماز جنازہ کی تکبیرات سے متعلق حضور ﷺ کا آخری عمل:

التلخیص الحبیر میں ہے:

وَأَمَّا اتِّفَاقُ الصَّحَابَةِ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ سَمِعْت سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ يَقُولُ إنَّ عُمَرَ قال كل ذلك قد كَانَ أَرْبَعًا وَخَمْسًا فَاجْتَمَعْنَا عَلَى أَرْبَعٍ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ الْمُنْذِرِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَة وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ أَيْضًا عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ كَانُوا يُكَبِّرُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعًا وَخَمْسًا وَسِتًّا وَسَبْعًا فَجَمَعَ عُمَرُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ بِمَا رَأَى فَجَمَعَهُمْ عُمَرُ عَلَى أَرْبَع تَكْبِيرَاتٍ وَمِنْ طَرِيقِ إبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ اجْتَمَعَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أَبِي مَسْعُودٍ فَأَجْمَعُوا عَلَى أَنَّ التَّكْبِيرَ عَلَى الْجِنَازَةِ أَرْبَعٌ وَرَوَى بِسَنَدِهِ إلَى الشَّعْبِيِّ صَلَّى ابْنُ عُمَرَ عَلَى زَيْدِ بْنِ عُمَرَ وَأُمِّهِ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عَلِيٍّ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا وَخَلَفَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ وَابْنُ الْحَنَفِيَّةِ بْنُ عَلِيٍّ.

قَالَ وَمِمَّنْ رَوَيْنَا عَنْهُ الْأَرْبَعُ ابْنُ مَسْعُودٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَعُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ وَالْبَرَاءُ بْنُ

عَازِبٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَغَيْرُهُمْ وَرَوَى ابْنُ عَبْدِ الْبَرِّ فِي الِاسْتِذْكَارِ مِنْ طَرِيقِ أَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ عَلَى الْجَنَائِزِ أَرْبَعًا وَخَمْسًا وَسَبْعًا وَثَمَانِيًا حَتَّى جَاءَ مَوْتُ النَّجَاشِيِّ فَخَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى وَصَفَّ النَّاسَ وَرَاءَهُ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا، ثُمَّ ثَبَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَرْبَعٍ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ-

الاستذکار میں ہے:

وقد حدثنا عبد الوارث بن سفيان قال حدثنا قاسم بن أصبغ قال حدثنا محمد بن وضاح قال حدثنا عبد الرحيم بن إبراهيم دحيم قال حدثنا مروان بن معاوية الفزاري قال حدثنا عبد الله بن الحارث عن أبي بكر بن سليمان بن أبي خيثمة عن أبيه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يكبر على الجنائز أربعا وخمسا وستا وسبعا وثمانيا حتى جاء موت النجاشي فخرج إلى المصلى فصف الناس وراءه وكبر عليه أربعا ثم ثبت النبي - عليه السلام - على أربع حتى توفاه الله عز وجل-

ان دونوں روایات کا حاصل یہ ہے کہ حضور ﷺ نماز جنازہ میں چار، پانچ، چھ اور سات تک تکبیرات کہتے تھے، پھر حضرت نجاشی کی وفات ہوئی تو ان کی نماز جنازہ میں چار تکبیرات کہیں، پھر اپنے وصال تک چار ہی تکبیرات کہا کرتے تھے۔

نمازِ جنازہ میں صرف تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ اٹھانے کا ثبوت

احناف کے نزدیک نمازِ جنازہ میں صرف تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ اٹھانا سنت ہے:

۱: السنن الکبری میں ہے:

۷۲۰۳- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى

بْنُ يَعْلَى عَنْ أَبِي فَرْوَةَ : يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ عَنْ زَيْدٍ - هُوَ ابْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ - عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- إِذَا صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ التَّكْبِيرَةِ ، ثُمَّ يَضَعُ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى.

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز جنازہ پڑھاتے تو صرف پہلی تکبیر کے وقت ہاتھ اٹھاتے پھر دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر باندھ لیتے۔

۲: سنن دار قطنی میں ہے:

حدثنا محمد بن مخلد العطار وعثمان بن أحمد الدقاق قالا نا محمد بن سليمان بن الحارث ثنا إسماعيل بن أبان الوراق ثنا يحيي بن يعلى عن يزيد بن سنان عن زيد بن أبي أنيسة عن الزهري عن سعيد عن أبي هريرة قال : كان رسول الله صلى الله عليه و سلم إذا صلى الجنازة رفع يديه في أول تكبيرة ثم وضع يده اليمنى على اليسرى-

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز جنازہ پڑھاتے تو صرف پہلی تکبیر کے وقت ہاتھ اٹھاتے، پھر دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر باندھ لیتے۔

۳: سنن دار قطنی میں ہے:

حدثنا الحسين بن إسماعيل ثنا عبيد الله بن جرير بن جبلة ثنا الحجاج بن نصير عن الفضل بن السكن حدثني هشام بن يوسف ثنا معمر عن بن طاوس عن أبيه عن بن عباس : أن رسول الله صلى الله عليه و سلم كان يرفع يديه على الجنازة في أول تكبيرة ثم لا يعود-

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز جنازہ پڑھاتے ہوئے صرف پہلی تکبیر کے وقت ہاتھ اٹھاتے پھر کسی اور تکبیر میں نہ اٹھاتے۔

نماز جنازہ میں حمد و ثنا، درود شریف اور دعا کے دلائل واحکام

احناف کے نزدیک پہلی تکبیر کے بعد اللہ کی حمد وثنا، دوسری تکبیر کے بعد درود شریف اور تیسری تکبیر کے بعد میت کے لیے دعا مانگنا سنت ہے۔

ا: موطاامام مالک میں ہے:

٥٣٩ - حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِى سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ كَيْفَ تُصَلِّى عَلَى الْجَنَازَةِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَا لَعَمْرُ اللَّهِ أُخْبِرُكَ أَتَّبِعُهَا مِنْ أَهْلِهَا فَإِذَا وُضِعَتْ كَبَّرْتُ وَحَمِدْتُ اللَّهَ وَصَلَّيْتُ عَلَى نَبِيِّهِ ثُمَّ أَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّهُ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِى إِحْسَانِهِ وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِهِ اللَّهُمَّ لاَ تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلاَ تَفْتِنَّا بَعْدَهُ.

ترجمہ: حضرت ابو سعید مقبری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ سے پوچھا کہ آپ نماز جنازہ کس طرح ادا فرماتے ہیں؟ تو انھوں نے فرمایا کہ میں تکبیر کہتا ہوں، پھر اللہ کی حمد وثنا کرتا ہوں، پھر حضور ﷺ پر درود بھیجتا ہوں پھر میت کے لیے یہ دعا کرتا ہوں:

اللَّهُمَّ إِنَّهُ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِى إِحْسَانِهِ وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِهِ اللَّهُمَّ لاَ تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلاَ تَفْتِنَّا بَعْدَهُ.

مصنف ابن ابی شیبہ:

۲: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ثبوت:

١١٤٩٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى عَلَى مَيِّتٍ يَبْدَأُ بِحَمْدِ اللهِ وَيُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم ، ثُمَّ يَقُولُ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لأَحْيَائِنَا وَأَمْوَاتِنَا , وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِنَا , وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا ,

وَاجْعَلْ قُلُوبَنَا عَلَى قُلُوبِ خِيَارِنَا.

۳: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ثبوت:

١١٤٩٥- حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدٍ بن أبي سعيد الْمَقْبُرِيِّ ، أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ : كَيْفَ تُصَلِّي عَلَى الْجِنَازَةِ ؟ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَا لَعَمْرُ اللهِ أُخْبِرُك أُكَبِّرُ ، ثُمَّ أُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم ، ثُمَّ أَقُولُ : اللَّهُمَّ عَبْدُك ، أَوْ أَمَتُك , كَانَ يَعْبُدُك لاَ يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا , وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ , إنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي إحْسَانِهِ ، وَإِنْ كَانَ مُخْطِئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ ، اللَّهُمَّ لاَ تَفْتِنَّا بَعْدَهُ ، وَلاَ تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ-

۴: امام شعبی تابعی رحمہ اللہ سے ثبوت:

١١٤٩٣- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ فِي التَّكْبِيرَةِ الأُولَى , يُبْدَأُ بِحَمْدِ اللهِ وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ , وَالثَّانِيَةُ صَلاَةٌ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم , وَالثَّالِثَةُ دُعَاءٌ لِلْمَيِّتِ , وَالرَّابِعَةُ لِلتَّسْلِيمِ.

نماز جنازہ میں حمد و ثنا، درود شریف اور دعا کے لیے مخصوص الفاظ کا حکم

احناف کے نزدیک نماز جنازہ میں اللہ کی حمد و ثنا، درود شریف اور میت کے لیے دعا سے متعلق مخصوص الفاظ واجب اور لازم نہیں کہ جن کی پاسداری ضروری ہو، بلکہ ان امور کی ادائیگی کے لیے کوئی بھی مناسب الفاظ استعمال کیے جا سکتے ہیں البتہ جو الفاظ احادیث سے منقول ہوں ان کی رعایت بہتر ہے۔

۱: المعجم الکبیر میں ہے:

٩٦٠٤ - حدثنا عبد الله بن أحمد بن حنبل ثنا علي بن حكيم الأودي ثنا شريك عن الشيباني عن الشعبي عن علقمة أو مسروق قال قال عبد الله : لم يوقت لنا على الجنازة قولا ولا قراءة كبر ما كبر الامام أكثر من أطيب الكلام-

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نمازِ جنازہ میں ہمارے ذمے کوئی قول اور

قرأت لازم قرار نہیں دی گئی۔

۲: مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

١١٤٨٥- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : مَا بَاحَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم ، وَلاَ أَبُو بَكْرٍ ، وَلاَ عُمَرُ فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْمَيِّتِ بِشَيْءٍ.

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ، حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے نمازِ جنازہ میں ہمارے ذمّے کوئی چیز لازم قرار نہیں دی ہے۔

۳: مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

١١٤٨٦- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنْ ثَلاَثِينَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم , أَنَّهُمْ لَمْ يَقُومُوا عَلَى شَيْءٍ فِي أَمْرِ الصَّلاَةِ عَلَى الْجِنَازَةِ.

ترجمہ: حضرت شعیب اپنے دادا سے روایت فرماتے ہیں انھوں نے ۳۰ صحابہ سے روایت کیا ہے کہ نمازِ جنازہ میں کوئی چیز لازم نہیں ہے۔

۴: مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

١١٤٨٧- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَيْسَ فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْمَيِّتِ دُعَاءٌ مُوَقَّتٌ , فَادْعُ بِمَا شِئْت.

ترجمہ: حضرت ابراہیم نخعی تابعی فرماتے ہیں کہ نمازِ جنازہ میں کوئی مخصوص دعا لازم نہیں بلکہ میت کے لیے کوئی بھی دعا کی جاسکتی ہے۔

۵: مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

١١٤٨٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالشَّعْبِيِّ , قَالاَ : لَيْسَ عَلَى الْمَيِّتِ دُعَاءٌ مُوَقَّتٌ.

ترجمہ: حضرت سعید بن المسیب اور امام شعبی تابعین کرام فرماتے ہیں کہ نمازِ جنازہ میں میت کے لیے

کوئی مخصوص دعا لازم نہیں۔

۶: مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

١١٤٨٩- حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنِ الصَّلاَةِ عَلَى الْمَيِّتِ ، فَقَالَ : مَا نَعْلَمُ لَهُ شَيْئًا مُوَقَّتًا ادْعُ بِأَحْسَنَ مَا تَعْلَمُ.

ترجمہ: حضرت عمران بن جدیر نے امام محمد تابعی سے نماز جنازہ میں میت کے لیے دعا کے بارے میں پوچھا تو انھوں نے فرمایا کہ اس حوالے سے کوئی مخصوص دعا تو لازم نہیں بلکہ کوئی بھی بہترین دعا مانگ سکتے ہو جو آپ کو یاد ہو۔

۷: مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

١١٤٩١- حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَالشَّعْبِيَّ وَعَطَاءً وَمُجَاهِدًا أَفِي الصَّلاَةِ عَلَى الْمَيِّتِ شَيْءٌ مُوَقَّتٌ ؟ فَقَالُوا : لاَ إِنَّمَا أَنْتَ شَفِيعٌ فَاشْفَعْ بِأَحْسَنَ مَا تَعْلَمُ.

ترجمہ: حضرت موسی فرماتے ہیں کہ میں نے امام حکم، امام شعبی، امام عطا اور امام مجاہد تابعین کرام سے پوچھا کہ کیا نماز جنازہ میں میت کے لیے کوئی دعا مقرر ہے؟ تو انھوں نے فرمایا کہ نہیں، بلکہ آپ سفارشی ہیں اس لیے بہترین الفاظ کے ساتھ میت کے لیے سفارش کیجیے۔

نماز جنازہ میں سورتِ فاتحہ کا حکم

احناف کے نزدیک نماز جنازہ میں کوئی قرأت نہیں اس لیے قرأت کے طور پر سورتِ فاتحہ پڑھنا درست نہیں البتہ چوں کہ نمازِ جنازہ میں حمد وثنا ہے اور سورتِ فاتحہ بھی حمد وثنا پر مشتمل ہے اس لیے اگر کوئی شخص پہلی تکبیر کے بعد سورتِ فاتحہ کو حمد وثنا کی نیت سے سورتِ فاتحہ پڑھے تو اس کی گنجائش ہے، اور جن صحابہ کرام سے نمازِ جنازہ میں سورتِ فاتحہ پڑھنا ثابت ہے تو احناف کے نزدیک اس سے یہی مراد ہو سکتا ہے۔

ا: موطا امام مالک میں ہے:

٥٤١ - وَحَدَّثَنِي عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ لاَ يَقْرَأُ فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْجَنَازَةِ.

ترجمہ: امام نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نمازِ جنازہ میں قرأت نہیں کرتے تھے۔

۲: مصنف ابن ابی شیبہ:

١١٥٢٢- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لاَ يَقْرَأُ فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْمَيِّتِ.

ترجمہ: امام نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نمازِ جنازہ میں قرات نہیں کرتے تھے۔

۳: مصنف ابن ابی شیبہ:

١١٥٢٣- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَقْرَأُ فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْمَيِّتِ.

ترجمہ: امام ایوب فرماتے ہیں کہ امام محمد تابعی نمازِ جنازہ میں قرات نہیں کرتے تھے۔

۴: مصنف ابن ابی شیبہ:

١١٥٢٤- حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى وَغُنْدَرٌ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْجِنَازَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، فَقَالَ : مَا كُنْت أَحْسَبُ أَنَّ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ تُقْرَأُ إِلاَّ فِي صَلاَةٍ فِيهَا رُكُوعٌ وَسُجُودٌ.

ترجمہ: حضرت ابو المنہال کہتے ہیں کہ میں نے امام ابو العالیہ تابعی سے نمازِ جنازہ میں سورت فاتحہ کے بارے میں پوچھا تو انھوں نے فرمایا کہ سورتِ فاتحہ تو رکوع اور سجدے والے نماز ہی میں پڑھی جاتی ہے۔

ذیل میں مصنف ابن ابی شیبہ سے مزید ۸ تابعین کرام سے اس کا ثبوت ذکر کیا جاتا ہے:

١١٥٢٥- حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قُلْتُ لِفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْد هَلْ يُقْرَأُ عَلَى الْمَيِّتِ شَيْءٌ ؟ قَالَ : لاَ.

١١٥٢٦- حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ لَهُ رَجُلٌ أَقْرَأُ عَلَى الْجِنَازَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ؟ قَالَ : لاَ تَقْرَأْ.

١١٥٢٧- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الْقِرَاءَةِ عَلَى الْجِنَازَةِ ، فَقَالَ : مَا سَمِعَنا بِهَذَا إِلاَّ حَدِيثًا.

١١٥٢٨- حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ إِيَاسٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَعَنْ أَبِي الْحَصِينِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالاَ : لَيْسَ فِي الْجِنَازَةِ قِرَاءَةٌ.

١١٥٢٩- حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، وَعَطَاءٍ أَنَّهُمَا كَانَا يُنْكِرَانِ الْقِرَاءَةَ عَلَى الْجِنَازَةِ.

١١٥٣٠- حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْد ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ؟ قَالَ : لاَ أَعْلَمُ فِيهَا قِرَاءَةً.

١١٥٣١- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ مَعْقِلٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ مَيْمُونًا عَلَى الْجِنَازَةِ قِرَاءَةٌ ، أَوْ صَلاَةٌ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم ؟ قَالَ : مَا عَلِمْت.

١١٥٣٢- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَارَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَالِمًا فَقُلْت : الْقِرَاءَةُ عَلَى الْجِنَازَةِ ؟ فَقَالَ : لاَ قِرَاءَةَ عَلَى الْجِنَازَةِ.

احادیث میں میت کے لیے وارد ہونے والی مختلف دعائیں

یہ دعائیں حضور ﷺ اور متعدد حضرات صحابہ کرام سے ثابت ہیں، جس سے اس موقف کی بخوبی تائید ہوتی ہے کہ نماز جنازہ میں کوئی مخصوص دعا لازم نہیں۔

مسند احمد میں ہے:

٨٨٠٩ - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى عَلَى الْجِنَازَةِ قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَ ذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ.

السنن الکبری میں ہے:

٧٢٢٢- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيبٍ الْمَعْمَرِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِقْلُ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِى يَحْيَى بْنُ أَبِى كَثِيرٍ حَدَّثَنِى أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ إِذَا صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ قَالَ :« اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا ، اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الإِسْلاَمِ ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الإِيمَانِ ».

سنن ابی داود میں ہے:

٣٢٠٣ - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ - يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ - عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِى كَثِيرٍ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَلَى جَنَازَةٍ فَقَالَ « اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الإِيمَانِ

وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الإِسْلاَمِ اللَّهُمَّ لاَ تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلاَ تُضِلَّنَا بَعْدَهُ ».

سنن النسائی میں ہے:

١٩٨٦ - أخبرنا إسماعيل بن مسعود قال حدثنا يزيد وهو بن زريع قال حدثنا هشام بن أبي عبد الله عن يحيى بن أبي كثير عن أبي إبراهيم الأنصاري عن أبيه أنه سمع النبي صلى الله عليه و سلم يقول : في الصلاة على الميت اللّٰهُمَّ اغفر لحينا وميتنا وشاهدنا وغائبنا وذكرنا وأنثانا وصغيرنا وكبيرنا.

مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

١١٤٧١- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ : حدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ عُبَيْدٍ الْكَلاَعِيُّ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ عَلَى الْمَيِّتِ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَأَوْسِعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ أَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ , وَأَهْلاً خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَنَجِّهِ مِنَ النَّارِ ، أَوَ قَالَ : وَقِهِ عَذَابَ الْقَبْرِ حَتَّى تَمَنَّيْت أَنْ أَكُونَ هُوَ.

١١٤٧٢- حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ أخبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ الأَنْصَارِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْمَيِّتِ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا.

١١٤٧٣- حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْجُلاَسِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ شَمَّاسٍ ، قَالَ : كُنَّا عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَمَرَّ بِهِ مَرْوَانُ ، فَقَالَ له بَعْضَ حَدِيثك عَنْ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم ، ثُمَّ مَضَى ، ثُمَّ رَجَعَ فَقُلْنَا الآنَ يَقَعُ بِهِ ، فَقَالَ :

كَيْفَ سَمِعْت رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يُصَلِّي عَلَى الْجِنَازَةِ ، قَالَ : سَمِعْتُه يَقُولُ : أَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلإِسْلاَمِ وَأَنْتَ قَبَضْت رُوحَهَا تَعْلَمُ سِرَّهَا وَعَلاَنِيَتَهَا , جِئْنَاك شُفَعَاءَ , فَاغْفِرْ لَهَا.

١١٤٧٤- حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْجِنَازَةِ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْته مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الإِسْلاَمِ وَمَنْ تَوَفَّيْتهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الإِيمَانِ.

١١٤٧٥- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ، قَالَ : كَانَ أَبُو بَكْرٍ إذَا صَلَّى عَلَى الْمَيِّتِ ، قَالَ : اللَّهُمَّ عَبْدُك أَسْلَمَهُ الأَهْلُ والمال وَالْعَشِيرَةُ وَالذَّنْبُ عَظِيمُ وَأَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

١١٤٧٦- حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ طَارِقٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ يَقُولُ فِي الصَّلاَةِ عَلَيْهِ إنْ كَانَ مَسَاءً ، فَقَالَ : اللَّهُمَّ أَمْسَى عَبْدُك ، وَإِنْ كَانَ صَبَاحًا ، قَالَ اللَّهُمَّ أَصْبَحَ عَبْدُك قَدْ تَخَلَّى مِنَ الدُّنْيَا وَتَرَكَهَا لأَهْلِهَا وَاسْتَغْنَيت , عَنْه وَافْتَقَرَ إلَيْك , كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لاَ إلَهَ إلاَّ أَنْتَ , وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُك وَرَسُولُك , فَاغْفِرْ لَهُ ذَنْبَهُ.

١١٤٧٧- حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى ، قَالَ : كَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْمَيِّتِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لأَحْيَائِنَا وَأَمْوَاتِنَا وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِنَا وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاجْعَلْ قُلُوبَنَا عَلَى قُلُوبِ خِيَارِنَا اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ اللَّهُمَّ ارْجِعْهُ إلَى خَيْرٍ مِمَّا كَانَ فِيهِ اللَّهُمَّ عَفْوَك.

١١٤٧٨- حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، قَالَ : كُنْتُ فِي جِنَازَةِ غُنَيْمٍ فَحَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْهُمْ

أَنَّهُ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى صَلَّى عَلَى مَيِّتٍ فَكَبَّرَ ، وَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ كَمَا اسْتَغْفَرَكَ وَأَعْطِهِ مَا سَأَلَكَ وَزِدْهُ مِنْ فَضْلِكَ.

١١٤٧٩- حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلاَمٍ الصَّلاَةُ عَلَى الْجِنَازَةِ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا اللَّهُمَّ مَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنْهُمْ فَتَوَفَّهُ عَلَى الإِيمَانِ وَمَنْ أَبْقَيْتَه مِنْهُمْ فَأَبْقِهِ عَلَى الإِسْلاَمِ.

١١٤٨٠- حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا خَالِدٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ غَيْلاَنَ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ عَلَى الْمَيِّتِ , اللَّهُمَّ اغْفِرْ لأَحْيَائِنَا وَأَمْوَاتِنَا الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَاجْعَلْ قُلُوبَهُمْ عَلَى قُلُوبِ خِيَارِهِمَ , اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِفُلاَنِ بْنِ فُلاَنٍ ذَنْبَهُ , وَأَلْحِقْهُ بِنَبِيِّهِ مُحَمَد صلى الله عليه وسلم , اللَّهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمُهْتَدِينَ , وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِينَ , وَاجْعَلْ كِتَابَهُ فِي عِلِّيِّينَ , وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ رَبَّ الْعَالَمِينَ , اللَّهُمَّ لاَ تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ ، وَلاَ تُضِلَّنَا بَعْدَهُ.

١١٤٨١- حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِي ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ عَنِ الصَّلاَةِ عَلَى الْجِنَازَةِ ، فقَالَ : كُنَّا نَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبُّنَا وَرَبُّهُ خَلَقْته وَرَزَقْته وَأَحْيَيْته وَكَفَيْته , فَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ ، وَلاَ تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ ، وَلاَ تُضِلَّنَا بَعْدَهُ.

نابالغ میت کے لیے دعا کا ثبوت:

١: مصنف ابن ابی شیبہ میں حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے:

٣٠٤٥٧- حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَن سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ

يَقُولُ : اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَذُخْرًا وَأَجْرًا.

۲: مصنف عبد الرزاق میں حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے:

٦٥٨٨ - عبد الرزاق عن الثوري عن يونس عن الحسن أنه كان إذا صلى على الطفل قال اللّٰهُمَّ اجعله لنا فرطا واجعله لنا أجرا.

۳: السنن الکبری میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے:

٧٠٤٢- أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْمَنْفُوسِ الَّذِى لَمْ يَعْمَلْ خَطِيئَةً قَطُّ وَيَقُولُ : اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَسَلَفًا وَذُخْرًا. قَالَ نُعَيْمٌ وَقِيلَ لِبَعْضِهِمْ أَتُصَلِّي عَلَى الْمَنْفُوسِ الَّذِى لَمْ يَعْمَلْ خَطِيئَةً قَطُّ قَالَ قَدْ صُلِّيَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَكَانَ مَغْفُورًا لَهُ بِمَنْزِلَةِ مَنْ لَمْ يَعْصِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ.

۴: صحیح بخاری میں حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے:

بَابُ قِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ عَلَى الْجَنَازَةِ وَقَالَ الْحَسَنُ يَقْرَأُ عَلَى الطِّفْلِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَسَلَفًا وَأَجْرًا.

نمازِ جنازہ میں حمد و ثنا، درود اور دعا سرًّا یعنی آہستہ پڑھنے کا حکم

احناف کے نزدیک نمازِ جنازہ میں دعا وغیرہ آہستہ آواز سے پڑھنا افضل ہے، جس کی درج ذیل وجوہات ہیں:

1: نمازِ جنازہ در حقیقت دعا ہے اور دعا میں افضل یہی ہے کہ آہستہ آواز سے ہو جیسا کہ سورۃ الاعراف میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ (٥٥)

وَاذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ (٢٠٥)

۲: سنن نسائی میں ہے:

٢٠٠١ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّهُ قَالَ السُّنَّةُ فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْجَنَازَةِ أَنْ يَقْرَأَ فِي التَّكْبِيرَةِ الأُولَى بِأُمِّ الْقُرْآنِ مُخَافَتَةً ثُمَّ يُكَبِّرَ ثَلاَثًا وَالتَّسْلِيمُ عِنْدَ الآخِرَةِ.

ترجمہ: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نمازِ جنازہ میں سنت یہ ہے کہ پہلی تکبیر کے بعد سورتِ فاتحہ آہستہ پڑھی جائے، پھر تین تکبیرات کہے جائیں اور آخر میں سلام پھیرا جائے۔
اس روایت سے آہستہ پڑھنے کا ذکر بخوبی معلوم ہو جاتا ہے، جہاں تک اس میں سورت فاتحہ کا ذکر ہے تو اس کی تفصیل بیان ہو چکی کہ یہ بطورِ ثنا ہے نہ کہ بطورِ قرأت۔

چند ضروری باتیں:

1: اس تحریر میں جو دعائیں مذکور ہیں ان کو نیلا رنگ دیا گیا ہے۔
2: اس تحریر کا مقصد محض دلائل ہیں، اس میں فقہی تفصیلات ذکر نہیں کی گئی ہیں، اس لیے اس کو محض ثبوت کی حد تک رکھیں اور تفصیلات اہلِ علم سے معلوم کر لیے جائیں۔
3: یہ تحریر اس سوال کے جواب میں شدید مصروفیات میں مرتب کی گئی ہے اس لیے اس میں اجمال سے کام لیا گیا، حتمی نظر بھی نہیں ڈالی گئی اور عبارات کا اعراب بھی نہ دیکھ سکا، جس کی وجہ سے عین ممکن ہے کہ تحریر کی کچھ اغلاط بھی واقع ہوئی ہوں، بہر حال اس سے اس تحریر کا مقصد حاصل ہو جاتا ہے، البتہ کبھی موقع ملا تو ان شاء اللہ مزید تفصیل سے اس کی وضاحت کی جائے گی، اللہ اپنے کرم سے قبول فرمائے۔

بندہ مبین الرحمٰن

22 اکتوبر 2018

نیو حاجی کیمپ سلطان آباد کراچی

بزم علماء والأئمة

الحمدللہ

موقع کی مناسبت سے ہر جمعہ بیان کا عنوان ۔۔۔ اور اس عنوان پہ تیاری کا مواد بصورتِ کتب فراہم کیا جاتا ہے

برائے رابطہ

03345613913

علماء ، طلباء اور خطباء کو اس گروپ میں شامل کروائیں